جائے گی۔ سپریم جج سلیم شیلابی خود تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ماضی کے جلاوطن یا صدام حسین کے قیدی رہے ہیں۔ اس لیے ان کا دعوائے غیر جانبداری شکوک وشبہات سے کیونکر پاک ہوگا؟ جبکہ کسی بھی مقدمے میں عدالت کی غیر جانبدارانہ اور آزادانہ حیثیت بہت ضروری ہے۔ ظالم و جابر اور مطلق العنان حکمرانوں کو ان کے جرائم کی سزا ضرور ملنی چاہیے، لیکن شرط یہ ہے کہ مقدمہ چلانے والوں کا دامن اور کردار بھی بے داغ اور اجلا ہو۔

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت   دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ!

اگر سنجیدگی سے مقدمہ چلانا مقصود ہے اور کوئی ڈرامہ نہیں رچانا، تو پھر ہیگ کی عالمی عدالت میں کیوں نہ چلایا گیا جس کے جج اپنے پیشے کے لحاظ سے تجربہ کار اور غیر جانبداری کے حامل ہیں۔ ویسے عالمی برادری نے امریکہ کو کب یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ''انا ولا غیری'' کا نعرہ لگا کر لوگوں سے باز پرس کرتا پھرے؟ پھر اس کے اپنے ان گھناؤنے اور غیر انسانی سلوک کا کون احتساب کرے جو اس نے ویت نام، افغانستان اور کیوبا کے بدنام زمانہ گوانٹانا موبے کے ٹارچر سیل اور ابوغریب کے جیلوں میں مسلمان حریت پسندوں اور اپنا دفاع کرنے والے مجاہد قیدیوں کے ساتھ روا رکھا ہے۔ پھر تو ان امریکی و برطانوی درندوں کو بھی عدالت کے کٹہرے میں پابجولاں لانا ہوگا جنہوں نے گوانٹانا مو اور ابوغریب میں مسلمان مظلوم قیدیوں کے ساتھ شرمناک سلوک کا برتاؤ کیا ہے۔ کیا اس کے باوجود اقوام متحدہ کا اب بھی کوئی وجود ہے، جو امریکہ نے عراق پر اس کی مخالفت کے باوجود دھاوا بول دیا ہے۔

[نوائے وقت 11 جولائی 04ء ''صدام حسین عدالت کے کٹہرے میں'' از: محمد شریف کیانی]

27-8-04 راق میں مسلمانوں کو عیسائی بنانے کے ناپاک منصوبے پر عملدرآمد شروع ہو گیا۔ ہزاروں عیسائی مبلغین انسانی ہمدردی کے نام پر امداد کرنے کے بہانے ابتدائی طور پر 19,40,00,000 ڈالر خرچ کریں گے۔ (غزوہ 27 اگست 04)

22-10-04 لندن میں 50 ہزار افراد نے عراق پر مسلط جنگ کے خلاف مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے پوسٹروں پر صدر بش، ٹونی بلیئر اور ایریل شیرون کو جلی حروف میں ''قاتل'' لکھا تھا۔ (غزوہ: 22 تا 27 اکتوبر)

12-11-04 '' فلوجہ میں مجاہدین آزادیٔ عراق اور توسیع پسند وقابض امریکیوں کے درمیان شدید لڑائی ہوئی۔ مجاہدین نے درجنوں ٹینک، بکتر بند اور جنگی گاڑیاں تباہ کر دیں۔ افغان اور دنیا بھر سے مجاہدین بھی عراق پہنچنے لگے۔

26-11-04 امریکی فوجی افسروں نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کا جانی نقصان ویت نام جتنا ہوگا۔ امریکی فوج کے فلوجہ پر حملے کے دوران مجاہدین نے موصل میں سارے پولیس سٹیشنوں پر قبضہ کیا۔ اور فلوجہ میں مجاہدین نے ایک ہفتے میں 400 امریکی ہلاک اور 126 گرفتار کیے، 2 ایف سولہ، 11 ہیلی کاپٹر، 5 جاسوسی طیارے، 11 ٹینک اور 9 بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دیں۔ (غزوہ: 26 نومبر تا 2 دسمبر 04)

الیکٹرانک میڈیا

لوگو !! باز آ جاؤ !!

محمد حسن عسکری بلغاری

گندی فلمیں، ٹی وی، وی سی آر، سی ڈی، سینما، گندے گانے وغیرہ جذبات کو برانگیختہ، ذہن کو پراگندہ اور گناہ پر آمادہ کرنے والے انتہائی قبیح شیطانی آلات ہیں، جن کے مروجہ استعمال پر دنیا و آخرت میں بہت بڑی سزا ہے۔

دوستو اور بھائیو! مسلمان کہلانے والو! اللہ کے لئے باز آ جاؤ! وہ دن دور نہیں جو خطرناک انداز میں آنے والا ہے۔ وہ اتنا خطرناک ہوگا کہ" گھبرا جائیں گے جس میں پیمبر بھی"۔ ذرا غور کرو، اس دن ہمارا کیا حال ہوگا۔ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو، کیونکہ اس کے بہت سے نقصانات ہیں۔ ایک تو سکرین آنکھوں کو خراب کر دیتی ہے۔ اللہ کی اس عظیم نعمت میں بتدریج کمی کے علاوہ ان کو سننے اور دیکھنے سے ایمان کمزور ہو جاتا ہے اور دل ودماغ گندے خیالات کی آماجگاہ بن جاتے ہیں، یعنی انسان کی بصیرت اور بصارت دونوں خراب کر دیتے ہیں، عبادات و اعمال کو برباد کر دیتے ہیں۔ اور یہ چیزیں بندے کو اللہ سے دور کر دیتی ہیں۔ نماز اور تمام نیکیوں سے روکتی ہیں۔

اپنے آپ کو جان بوجھ کر ہلاکت میں نہ ڈالو! اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿ ولا تلقوا بایدیکم الی التهلكة ﴾ یہ تمام فضول خرچی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضول خرچی سے منع فرمایا اور یہ کافروں کا کام ہے۔ ان کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "من تشبه بقوم فهو منهم" جو کسی قوم کی مشابہت کرے وہ انہی میں سے ہے۔" یہ دور ہمارے اوپر عجیب انداز سے گزر رہا ہے، سارے گھر والے ماں، بہن، باپ، بھائی مل کر ان فحش مناظر کو دیکھتے اور سنتے ہیں اور روکنے والا کوئی نہیں۔ حیا سوزی اور اخلاق باختگی کا دور دورہ ہے!!

اسی کے نتیجے میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور مرد و زن ایک دوسرے کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، مستی اور تکبر میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، بازاروں میں مستی سے پھرتے ہیں۔ لیکن قیامت کے دن ماں اپنی بیٹی کو دیکھ کر بھاگے گی، باپ بیٹے کو دیکھ کر، بھائی بھائی کو دیکھ کر بھاگے گا، نہ دوست کام آئیں گے نہ پیر و فقیر، نہ مشیر نہ وزیر...... سب اس دن اپنی اپنی پریشانی میں مبتلا ہوں گے۔

یقیناً آئے گا وہ دن کہ جب محشر بپا ہو گا ۔۔۔ وہاں نہ باپ بیٹے کا نہ بیٹا باپ کا ہو گا

اس روز زبانوں پر مہر لگا کر تمام اعضاء کو قوت گویائی عطا کی جائے گی۔

قریب ہے یارو! روزِ محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیوں کر؟
جو چپ رہے گی زبانِ خنجر لہو پکارے گا آستین کا!

ذیل میں نبی اکرم ﷺ کی حدیثیں اور پیشین گوئیاں لکھتے ہیں۔ دوستو پڑھنے کے بعد عمل ضروری ہے۔ جو حق کو چھپائے گا، اس پر اللہ کا سخت عذاب ہوگا۔ اللہ پاک امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے۔

حدیث نمبر۱ : گانا نفاق پیدا کرتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا {الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء الزرع} (مشکواۃ ص 47) ''گانا اس طرح دل میں نفاق پیدا کرتا ہے جیسا کہ پانی فصل کو پیدا کرتا ہے''۔

حدیث نمبر۲: گانا سننے کے سبب زمین میں دھنسنے یا بندر و خنزیر بن جانے کا خطرہ:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا {لیشربن ناس من امتی الخمر یسمونها بغیر اسمها یعزف علی رؤسهم بالمعازف والمغنیات، یخسف بهم الأرض ویجعل منهم القردة والخنازیر} (ابن ماجہ صفحہ 29) ''میری امت کے کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر پئیں گے اور ان کی تفریح گلوکاروں کے گانوں کے ساتھ ہوگی۔ اللہ ان کے (اس جرم کی وجہ سے) انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور بعض کو بندر اور بعض کو سور بنا دے گا''

حدیث نمبر۳: کافرانہ ثقافت کے دلدادہ افراد کا انجام:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو بدکاری، ریشم، شراب اور ساز باجوں کو حلال سمجھیں گے۔ اسی جرم کے سبب ایک رات ان پر عذاب الٰہی نازل ہو جائے گا اور اللہ ان میں سے بعض کی شکلوں کو قیامت تک مسخ کر کے بندر اور خنزیر بنا دے گا۔ (بخاری جلد ۳ صفحہ ۸۳۷)

حدیث نمبر۴: گانا سننے والوں پر طوفان:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا ایک گروہ (حرام) کھانے پینے اور (حرام) کھیل کود میں مصروف رہ کر رات گزارے گا اور صبح کے وقت انہیں بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔ اور ان میں سے کچھ لوگوں پر تند و تیز آندھی چلے گی جو انہیں اس طرح اٹھا اٹھا کے زمین پر مارے گی جس طرح ان سے پہلے نافرمانوں کو مارا گیا تھا۔ ان کا جرم یہ ہوگا کہ انہوں نے شراب پی، ساز بجائے اور گلوکارائیں رکھ لیں۔ (مسند احمد)

آج گلوکاروں کی آواز ٹی وی۔ اور وی سی آر، سینما وغیرہ کے ذریعے گھر گھر گونج رہی ہیں۔ الا ماشاء اللہ !!

حدیث نمبر۵ : گانے کے شائقین پر آسمان سے پتھروں کی بارش :

شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' میری امت کے کچھ لوگوں کو دھنسا دیا جائے گا، بعض پر سنگباری ہوگی اور بعض کی صورتیں مسخ کردی جائیں گی۔صحابہ کرام ؓ نے پوچھا:''کب؟ فرمایا'' جب ساز باجے اور گلوکارائیں عام ہوجائیں گی اور شراب کا نام بدل کر حلال کرلی جائے گی''۔(تلبیس ابلیس صفحہ ۲۳٤)

حدیث نمبر۶: شہوت پرستوں پر زلزلہ:

حضرت انس ؓ کی رفاقت میں ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ ام المومنین! زلزلے کے بارے میں کوئی حدیث سنایئے۔فرمایا: جب لوگ زنا کو اچھا سمجھیں گے، شراب پئیں گے، باجے بجائیں گے، اللہ کو آسمان میں غیرت آئے گی اور زمین کو حکم دے گا کہ جنبش کر۔اگر انہوں نے توبہ کرلی تو ٹھیک ہے ورنہ ان پر آسمان سے پتھر برساؤں گا۔(اغاثة اللهفان ۲۸۲/۱)

حدیث نمبر۷ : گانا گانے والے لعنتی ہیں۔

حضرت انس ؓ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:'' دو آوازوں پر دنیا میں اللہ کی لعنت ہے اور آخرت میں بھی پھٹکار ہوگی (۱) گانے کی آواز (۲) مصیبت کے وقت بین وماتم کی آواز۔(مجمع الزوائد ۱۳۷/۳)

حدیث نمبر۸ : گانا سننے والوں کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔

حضرت انس بن مالک ؓ سے مروی ہے کہ جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:'' جو کوئی شخص کسی گلوکار کی مجلس میں بیٹھ کر گانا سنتا ہے، قیامت کے دن اس کے کان میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا''(نیل الأوطار ۱۰۳/۸)

حدیث نمبر۹ : ساز بجنے کی جگہ رحمت الٰہی سے محروم

ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' جس گھر میں، یا جس قافلے میں جھنکار والی گھنٹی یا گھنگرو ہو اس میں اللہ کی رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔''(النسائی)

حدیث نمبر۱۰ : گانا گانے والے کے کندھوں پر شیطان

حضرت ابوامامہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' جب کوئی گانے کی آواز گلے سے نکالتا ہے تو اللہ اس کے کندھوں پر دو شیطان بھیجتا ہے جو خاموش ہونے تک اس کے سینے پر ایڑیاں مارتے رہتے ہیں۔''(تفسیر قرطبی ۱۰٤/۱٤)

حدیث نمبر۱۱ : ٹی وی، وی سی آر کی خرید وفروخت کا حکم:

ابوامامہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:'' گلوکارائیں نہ خریدو، نہ ہی بیچو اور نہ ہی گانے کا فن